بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

خاوند کا بیوی کی طرف سے زکاۃ ادا کرنا

سوال:

محترمی ومکرمی متکلم اسلام مولانا محمد الیاس گھمن حفظہ اللہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا کوئی خاوند اپنی بیوی کی طرف سے زکوٰۃ ادا کر سکتا ہے؟

سائل: یاسر خان، پشاور

جواب:

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جی ہاں! خاوند اپنی بیوی کی طرف سے زکوٰۃ ادا کر سکتا ہے البتہ اس بارے میں دو امور ملحوظ رہنا ضروری ہے:

(1): اگر بیوی نے خاوند کو کہا کہ آپ میری طرف سے زکوٰۃ ادا کر دیں (چاہے زکوٰۃ کی رقم دی ہو یا نہ دی ہو) اور خاوند نے بیوی کی طرف سے زکوٰۃ کی نیت سے رقم کسی مستحق کو دے دی تو بیوی کی زکوٰۃ ادا ہو جائے گی۔

(2): اگر بیوی نے خاوند کو زکوٰۃ ادا کرنے کا نہیں کہا بلکہ خاوند نے اپنے مال سے بیوی کی زکوٰۃ ادا کرنے کی نیت سے رقم کسی مستحق کو دے دی اور بعد میں بیوی کو اطلاع کر دی تو اس صورت میں بیوی کی زکوٰۃ ادا نہیں ہو گی اگرچہ بیوی نے اطلاع ملنے کے بعد زکوٰۃ ادا کرنے کی نیت بھی کر لی ہو تب بھی زکوٰۃ ادا نہیں ہو گی۔

اس لیے ان امور کا خیال رکھا جائے کہ بیوی پہلے خاوند کو زکوٰۃ کی ادائیگی کا وکیل بنائے تب خاوند زکوٰۃ ادا کرے۔

واللہ اعلم بالصواب

7-اپریل 2021ء